



سوال

(904) اہل حدیثوں میں اگر کوئی شخص نئی جماعت بنانا چاہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل حدیثوں میں اگر کوئی شخص نئی جماعت بنانا چاہے یا کسی جماعت میں شامل ہو جائے وہ جماعت خالص اللہ کی رضا کی خاطر بنائی گئی ہو تو کیا اس میں شامل ہو جانا چاہیے یا نہیں؟ دوسری طرف قرآن میں آتا ہے کہ فرقہ بازی نہ کرو آپ قرآن و حدیث سے بتائیں؟ مولوی محمد شفیع نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے خود ہی لکھا ہے۔ ”قرآن میں آتا ہے فرقہ بازی نہ کرو“ ادھر حدیث میں آتا ہے {فَاغْتَرِبْ تِلْكَ الْفِرْقَیْنِ مَعَنَا} [1] پس تم ان تمام گروہوں سے علیحدہ رہو! آپ جانتے ہیں اہل حدیث کا کام ہے قرآن و حدیث پر چلنا۔

ہذا ما عندي والحمد لله اعلم بالصواب

[1] مسلم کتاب الامارت باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين عند ظهور الفتن وفي كل حال

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 595

محدث فتویٰ